رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

REGD. No. L.5254

423

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

خطبہ نمبر ۱۸

روزنامہ / یوم چہار شنبہ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۴۵/۱۰ | ۲ ہجرت ۱۳۳۵ ھش | ۲ مئی ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۰۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

ربوہ — سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق کوہ مری سے مکرم جناب صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ

"مری جاتے ہوئے رستہ میں ایک موٹر ڈرائیور کی غلطی سے حضرت صاحب کو کچھ گھبراہٹ پیدا ہوئی۔
. . . .
مگر خدا کے فضل سے یہ گھبراہٹ جلد دور ہو گئی۔ مری پہونچکر سردی اور ژالہ باری کی وجہ سے تکلیف محسوس ہوئی۔ لیکن بعد میں دھوپ نکل آنے اور موسم اچھا ہو جانے کی وجہ سے طبیعت کافی بہتر ہو گئی ہے۔"

علاوہ ازیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب کی طرف سے بذریعہ خط محررہ ۲۸ و ۲۹ اپریل ۱۹۵۶ء جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

مری ۲۸ اپریل - "طبیعت اچھی ہے۔"

مری ۲۹ اپریل - "سردی کی وجہ سے طبیعت کچھ خراب ہے۔"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— اخبار احمدیہ —

ربوہ یکم مئی۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو پیچش کا عارضہ بدستور تکلیف دے رہا ہے۔ اور طبیعت میں گھبراہٹ رہتی ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کے خورد سال بچے محمود احمد کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اگرچہ ابھی تکلیف ہے پہلے کی نسبت قدرے آرام ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضور کا ڈاک کا پتہ

کوہ مری میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ڈاک کا پتہ حسب ذیل ہے۔

"خیر لاج" مری

کولمبو منصوبے کے تحت نیپال کو پاکستان کی طرف سے امداد کی پیشکش

کھٹمنڈو میں وزیر خارجہ جناب حمید الحق چوہدری کا بیان

کھٹمنڈو یکم مئی۔ شاہ نیپال کی رسم تاجپوشی کی تقریبات میں شریک ہونے کے لئے پاکستان کے وزیر خارجہ جناب حمید الحق چوہدری کھٹمنڈو پہونچ گئے ہیں۔ کل آپ نے وہاں پہونچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کے دوران کہا میں نیپال اور پاکستان کے درمیان سفارتی تعلقات قائم کرنے کی کوشش کروں گا۔ آپ نے مزید بتایا کہ پاکستان کولمبو منصوبے کے تحت نیپال کو امداد دینے کے لئے تیار ہے۔ شاہ نیپال کی تخت نشینی کی رسوم وہاں کل سے شروع ہو گئی ہیں۔

پیکنگ یکم مئی۔ یوم مئی کی تقریبات میں شرکت کی غرض سے پاکستان کا ایک ٹریڈ یونین وفد کل پیکنگ پہونچا ہے۔ مسٹر ابو سعید انور وفد کے لیڈر ہیں۔ کل حکومت چین کی طرف سے بیرونی ممالک سے آنے والے وفود کے اعزاز میں ایک خاص تقریب منعقد کی گئی جس میں چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی نے بھی شرکت کی۔

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور ہمارا فرض

— مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ربوہ —

احباب کو معلوم ہے کہ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۲۶ فروری ۱۹۵۵ء سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیماری کا حملہ تو دور ہو چکا ہے لیکن صحت ابھی تک پوری طرح بحال نہیں ہوئی ہے۔ پچھلے سال حضور ان دنوں علاج کی غرض سے یورپ میں قیام فرما تھے۔ کہ آخری عشرہ کی دعاؤں کا منظر اللہ تعالیٰ نے حضور کو یورپ میں ہی دکھا دیا تھا۔ جماعت مسجد مبارک میں ادھر اپنے مولا کے حضور گڑگڑا رہی تھی۔ اور ادھر وہی منظر حضور کی نگاہوں کے سامنے یورپ میں آگیا۔ اور پھر وہ دعائیں قبول ہوئیں۔ اور حضور بیماری کے حملہ سے شفایاب ہو گئے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بارہا فرما چکے ہیں کہ حضور کی صحت کا مدار دواؤں سے بڑھ کر دعاؤں پر ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ آخری عشرہ کے مبارک ایام میں ہم اپنے محبوب آقا کی کامل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے خصوصیت سے دعائیں کریں ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ان مبارک ایام میں اپنے بندوں کی دعاؤں کو خصوصیت سے سنتا ہے۔ اور وہ روزہ دار کے لئے روزہ کا خود اجر ہو جاتا ہے۔

پس احباب ان ایام میں ہر روزہ پورا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں کریں۔ اور اپنی دعاؤں کو حضور کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے وقف کر دیں۔ حضور کی صحت اور درازیٔ عمر میں ہی ہم سب کی دینی و دنیوی فلاح مضمر ہے۔

کوئی دستور بذات خود کسی سماجی خرابی کو دور نہیں کر سکتا

ڈھاکہ یکم مئی۔ کل شام وزیر اعظم جناب محمد علی نے ایک افطار پارٹی کے موقع پر تقریر کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا۔ کہ کوئی دستور یا قانون بذات خود کسی سماجی خرابی کو دور نہیں کر سکتا۔ آئین منظور ہو جانے کے بعد عوام کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنی اخلاقی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ جب تک عوام کی اخلاقی حالت درست نہیں ہوگی۔ اس وقت تک سماجی برائیوں کو دور نہیں کیا جا سکے گا۔

یہ افطار پارٹی نظام اسلام پارٹی کی طرف سے وزیر اعظم کے اعزاز میں دی گئی تھی اسی میں نظام اسلام پارٹی نے وزیر اعظم کی توجہ ۲ معاشرے کے بعض خلاف اسلام امور کی طرف مبذول کرائی تھی۔

امریکہ کے سابق نائب صدر کا انتقال

واشنگٹن یکم مئی۔ امریکہ کے ایک سابق نائب صدر مسٹر برکلے کا کل انتقال ہو گیا۔ وہ ورجینیا میں یونیورسٹی طلباء سے خطاب کر ... تک دل ... کا حملہ ہوا۔ جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے۔ ان کی عمر ۷۹ سال تھی۔

برما کے عام انتخابات میں برسر اقتدار پارٹی کی کامیابی

رنگون یکم مئی۔ برما کے عام انتخابات میں مخالف پارٹی کے مقابلے میں برسر اقتدار پارٹی کا پلہ بھاری ہے۔ اب تک ۱۳۸ ... ۲۴ نشستوں کا اعلان ہو چکا ہے۔ اس میں سے مسٹر اونو کی برسر اقتدار پارٹی ۱۰۷ نشستیں جیت چکی ہے۔

روسی لیڈر ماسکو واپس پہنچ گئے

ماسکو یکم مئی۔ روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن اور وہاں کی کمیونسٹ پارٹی کے سکرٹری مسٹر کروشچیف برطانیہ کا دس روز تک دورہ کرنے کے بعد کل ماسکو واپس پہنچ گئے۔ انہوں نے وہاں پہنچنے پر کہا۔ کہ ہمارے دورے کو زبردست بین الاقوامی اہمیت حاصل ہے۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ... سے شائع کیا

خطبہ جمعہ ۱۸

اپنے آباء واجداد کی نیکیوں کو قائم رکھو اور دوسروں کے لئے ابتلاء کا موجب نہ بنو

سورۂ فلق کی پُر معارف تفسیر

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ راگست ۱۹۵۵ء بمقام لنڈن

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے سفرِ یورپ کے دوران میں جو خطبات پڑھے۔ ان میں سے یہ خطبہ ابھی تک شائع نہیں ہوا تھا۔ اب صیغہ زود نویسی اس خطبہ کو اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اسے ملاحظہ نہیں فرمایا۔ (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج صیغہ زود نویسی)

سورۂ فاتحہ اور سورۂ فلق کی تلاوت کے بعد فرمایا:

یہ سورت

جو اس وقت میں نے پڑھی ہے۔ یہ تین آخری سورتوں میں سے دوسری ہے۔ اور اس میں غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کے مقام کی تشریح کی گئی ہے۔ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین میں صراط الذین انعمت علیہم کے ایک استثنا کا ذکر تھا۔ یعنے دعا یہ سکھائی گئی تھی کہ اے اللہ تو ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ان لوگوں کا راستہ جن پر تیرے انعام ہوئے۔ ان لوگوں کا نہیں جو انعام حاصل کرنے کے بعد مغضوب علیہم ہو گئے یا ضالین بن گئے۔

قل اعوذ برب الفلق

میں بھی اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ پہلے تو فرمایا کہ "قل اعوذ برب الفلق" تو کہہ کہ میں اس خدا کی پناہ طلب کرتا ہوں جو فلق کا خدا ہے۔ یعنے ہر نئی پیدائش اور ہر نئی نعمت کا خدا ہے۔ اب نام تو اس کا فلق رکھا۔ جو بظاہر ایک مفید چیز نظر آتی ہے۔ مگر آگے فرمایا کہ من شر ما خلق یعنے اچھی سے اچھی نظر آنے والی چیز میں بھی کوئی نہ کوئی برائی کا پہلو مخفی ہوتا ہے۔ اور اس سے بھی شر پیدا ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا تھا۔ غیر المغضوب علیہم ولا الضالین کہ صراط الذین انعمت علیہم کے بعد بھی ایسے مواقع آ سکتے ہیں۔ جب انسان مغضوب علیہم ہو جائے۔ یا صحیح راستہ سے بھٹک جائے۔ اسی طرح گو یہ

عجیب بات معلوم ہوتی ہے

کہ ایک چیز اچھی ہو، اور اس میں سے شر پیدا ہو جائے۔ مگر درحقیقت یہ بات ناممکن نہیں۔ بائیبل میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق لکھا ہے۔ کہ انہیں خدا تعالیٰ نے کہا کہ ہم تجھے اتنی اولاد دیں گے۔ کہ وہ آسمان کے ستاروں کی طرح گنی نہیں جائے گی۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اولاد بھی خدا تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ اسی طرح بیویوں کے متعلق قرآن کریم فرماتا ہے کہ لتسکنوا الیھا یعنے ہم نے تمہاری بیویاں اس لئے بنائی ہیں کہ تم ان کے ذریعہ سکون حاصل کرو۔ مگر وہی نعمت جس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے وعدہ کیا گیا تھا۔ اور وہی چیز جو

بنی نوع انسان کے سکون کا باعث

ہے ۔۔ اس کے متعلق دوسری جگہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ انما اموالکم واولادکم فتنۃ۔ تمہارے اموال اور تمہاری اولادیں بھی کبھی کبھی تمہاری آزمائش کا موجب ہو جاتی ہیں۔ تو وہی چیز جو ایک وقت میں اچھی ہوتی ہے۔ بعض دوسرے حالات کے ماتحت تکلیف کا موجب ہو جاتی ہے۔ پس مومن کو ہمیشہ اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیئے۔ کہ اس نے جو نعمتیں عطا کی ہیں۔ وہ اس کی ٹھوکر کا موجب نہ ہو جائیں۔

میں یہاں کے دوستوں کو

خصوصیت سے نصیحت کرتا ہوں

کہ وہ اس سبق کو جو قل اعوذ برب الفلق میں بتایا گیا ہے یاد رکھیں۔ یہاں زیادہ تر نوجوان ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے ماں باپ کے لئے فتنہ بن جائیں۔ اور ان کی قائم کی ہوئی نیکیوں کو خراب کر دیں۔ میں نے پہلے بھی کئی دفعہ بیان کیا ہے۔ کہ ابوجہل کی پیدائش پر اسکے ماں باپ نے کتنی خوشیاں منائی ہوں گی۔ مگر جب ہزاروں لوگوں کو کھانا کھلایا گیا ہو گا۔ جب اونٹنیاں ذبح کی جا رہی ہوں گی۔ نفیریاں بجائی جا رہی ہوں گی۔ جب خوشی کے نعرے لگائے جا رہے ہوں گے۔ اس وقت آسمان کے فرشتے کہہ رہے ہوں گے کہ لعنت ہے اس لڑکے پر جس نے خدا کے ایک عظیم الشان نبی کو دکھ دینا ہے۔

پس قل اعوذ برب الفلق کے سبق کو

یاد رکھو

مجھے حضرت خلیفہ اول رضی کی یہ بات ہمیشہ یاد رہتی ہے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ جب کبھی اس شخص کا نام آتا ہے۔ جو حضرت امام حسین رضی کے قتل کا موجب ہوا۔ تو دل سے ایک آہ نکل جاتی ہے۔ حالانکہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک مخلص صحابی کا بیٹا تھا۔ مگر کتنا بدقسمت تھا۔ وہ شخص جو ایسے عظیم الشان صحابی کے گھر پیدا ہوا۔ جس کے ماں باپ نے ساری برکتیں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیں۔ مگر وہ بدبخت آپ کے نواسے کو قتل کرنے کا موجب بن گیا۔ تو اچھے سے اچھے خاندان میں بھی بری اولاد پیدا ہو سکتی ہے۔ تو قل اعوذ برب الفلق کے سبق کو ہمیشہ یاد رکھو اور اپنے آباء واجداد کی نیکیوں کو قائم رکھو اور

دوسروں کے لئے ابتلاء کا موجب نہ بنو

اور نیک چشمے کو گندگی سے بچاؤ۔ تا کہ تمہارا اچھا چشمہ بدبودار چشمہ نہ بن جائے۔ اگر تم یہ کوشش کرو گے۔ تو اللہ تعالےٰ تمہاری مدد کرے گا۔ اس کی ایک صفت ہادی بھی ہے۔ لیکن اگر بندہ خود روک پیدا کر لے۔ تو ہدایت سے محروم ہو جاتا ہے۔

پس دعائیں کرتے رہو۔ اور یہ تینوں سورتیں ہمیشہ پڑھا کرو۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم رات کو سونے سے قبل ان کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ لوگوں میں سے اکثر مسافر ہیں۔ اور ہم بھی تھوڑے دنوں میں سفر کرنے والے ہیں۔ دوستوں کو معلوم ہے کہ میں شدید بیماری میں مبتلا رہا ہوں۔ اگرچہ خدا تعالےٰ نے افاقہ بخشا ہے۔ مگر بیماری ابھی گئی نہیں۔ تھوڑا سا بولنے سے اور تھوڑی سی توجہ سے بھی سر جھک جاتا ہے۔ اور تھکان محسوس ہوتی ہے۔ یہی وہ علامات ہیں۔ جن کے متعلق ابھی

علاج کی ضرورت ہے

سو میں جاؤں گا۔ اور آپ لوگوں کے لئے اور آپ کے خاندانوں کے لئے دعا کروں گا۔ آپ بھی دعا کریں۔ کہ میں بغیر روک اور پریشانی کے صحت کے ساتھ سلسلہ کی خدمت کر سکوں۔ اور اللہ تعالےٰ مجھ پر اور میرے ساتھ کام کرنے والوں پر ایسا فضل کرے۔ کہ جو کام آج سے قریباً نصف صدی پہلے ہم نے شروع کیا تھا۔ اللہ تعالےٰ اس کے پھل دیکھنا بھی ہمیں نصیب کرے۔ اور اسلام کو دنیا میں ترقی بخشے۔

خطبہ جمعہ

اطمینانِ قلب حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اور اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا ضروری ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ ستمبر ۱۹۵۵ء بمقام زیورک سوئٹزرلینڈ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ ایک پرانا خطبہ ہے۔ جو حضور نے گزشتہ سال ۲ ستمبر کو زیورک میں پڑھا تھا۔ یہ خطبہ ابھی تک شائع نہیں ہوا تھا۔ اب شعبہ زود نویسی اس خطبہ کو اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسے ملاحظہ نہیں فرما سکے۔ (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

مذہب اور لامذہبیت

میں بڑا فرق یہی ہے۔ کہ مذہب اس دنیا میں خدا تعالیٰ کو ایک فعال ہستی تسلیم کرتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اس دنیا میں اس قدر حوادث کا سلسلہ جاری ہے۔ اور دنیا کے حالات بعض دفعہ اس طرح مخفی ذرائع سے بدلتے ہیں۔ کہ اگر اس دنیا سے

اللہ تعالیٰ کا تعلق

تسلیم نہ کیا جائے۔ تو انسان کے لئے اطمینان حاصل کرنے کی کوئی صورت ہی نہیں رہتی۔ لیکن خدا تعالیٰ پر بھی صرف ایمان لانا کافی نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کے ساتھ تعلق پیدا کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا بھی ضروری ہوتا ہے۔

اس کی ایسی ہی مثال ہے

جیسے کوئی شخص پانی کی چھاگل اپنے پاس رکھے۔ لیکن پیاس لگنے پر پانی نہ پیئے۔ تو اس کی پیاس بجھ نہیں سکتی۔ مذہب سے بھی انسان اسی صورت میں فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جبکہ وہ

دعاؤں سے کام لے

اور خدا تعالیٰ کی طرف جھکے۔ جب انسان ایسا کرے۔ تو وہ اس شخص کے مشابہ ہوگا۔ جس کے پاس پانی موجود ہے۔ اور وہ اسے پی بھی رہا ہے۔ اگر پانی موجود نہ ہو۔ تو پیاس نہیں بجھتی۔ اور اگر پانی موجود تو ہو۔ لیکن پیا نہ جائے۔ تب بھی پیاس نہیں بجھتی۔ پیاس تبھی بجھتی ہے۔ جب پانی بھی موجود ہو۔ اور پیا بھی جائے۔

حقیقت یہ ہے

کہ اس دنیا میں انسان ایسے وقت میں داخل ہوتا ہے۔ جبکہ اسے کچھ پتہ نہیں ہوتا۔ کہ دنیا کیا ہے۔ اور اس دنیا میں اس کے کیا فرائض ہیں۔ صرف مذہب ہی اسے

خدا تعالیٰ کی ہستی کا ثبوت

دیتا ہے۔ پس خدا تعالیٰ سے کامل تعلق رکھنا اور اس سے دعائیں کرنا ہی اصل چیز ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی ہستی کو تسلیم نہ کیا جائے۔ تو یہ دنیا ایک معمہ بن کر رہ جائے۔ اسی لئے فلاسفر ہمیشہ بحثیں کرتے رہتے ہیں۔ کہ انسان کیا ہے۔ اور کہاں سے آیا ہے۔ اور اس کا دوسری چیزوں کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ اور وہ اس معمہ کو حل نہیں کر سکے۔ کیونکہ یہ معمہ

خدا تعالیٰ کی راہ نمائی

کے بغیر حل نہیں ہو سکتا۔ درحقیقت بعض چیزوں کو ماننے کے لئے انسان کو کسی ایسی ہستی پر یقین کرنا پڑتا ہے۔ جس کے سچا ہونے میں کوئی شبہ نہ ہو۔ ہم بعض باتوں پر محض اس لئے یقین کر لیتے ہیں۔ کہ وہ کسی معتبر آدمی نے کہی ہوتی ہیں۔ پس اگر ہم ایک معتبر انسان پر اعتبار کر لیتے ہیں۔ تو خدا پر کیوں اعتبار نہیں کر سکتے۔ جب یہ ساری چیزیں جمع ہو جائیں۔ تو دنیا کا معمہ معمہ نہیں رہتا۔ بلکہ ایک ایسا تسلسل نظر آتا ہے۔ جس کی ہر کڑی واضح اور ہر عقدہ حل شدہ ہوتا ہے۔

ایشیا ۔ جاگ

جاگ ! جاگ !!
ایشیا!!!
نوعِ آدمی کے اے مولدِ قدیم جاگ!
اے عظیم مسکنِ آدم عظیم جاگ!
اے قدیم ایشیا
اے عظیم ایشیا
جاگ جاگ ! ایشیا
زردشتؑ اور کرشنؑ اور محمدؐ اور مسیحؑ سے
صدق و صلح و امن کے رہنماؤں کے وطن
پارساؤں کے وطن
باخداؤں کے وطن
اے مقدس ایشیا
جاگ ! جاگ !! ایشیا
تو کہ ہے تمدن و معاشرت کا مہد۔ جاگ
تیرا قطرہ قطرہ آب۔ زندگی کا شہد۔ جاگ
پھر تجھے جگائینگے۔ دینِ مصطفٰے کی پھر لَو تجھے لگائینگے
ہے خدا کے روبرو یہ ہمارا عہد جاگ
جاگ ۔ جاگ
ایشیا ! ایشیا !! ایشیا!!!

رمضان کی خاص دعائیں

اور

اس مہینہ میں کمزوری ترک کرنے کا عہد

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

رمضان کے شروع میں میں نے ایک مختصر سے نوٹ کے ذریعہ احباب جماعت کی خدمت میں رمضان کی مخصوص ذمہ داریوں اور رمضان کے مخصوص فیوض کے متعلق تحریک کی تھی۔ اور مجھے خوشی ہے کہ جماعت کا ایک طبقہ اس معاملہ میں توجہ دے کر رمضان کی برکات سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔

میں نے لکھا تھا جسے اب یاد دہانی کی غرض سے اس مختصر نوٹ میں کس قدر ایزادی کے ساتھ دہرا رہا ہوں۔ کہ یہ مبارک مہینہ اپنے ساتھ بعض خاص ذمہ داریاں لاتا ہے۔ یہ ذمہ داریاں یوں تو بہت سی ہیں۔ مگر ان میں ذیل کی دس ذمہ داریاں خاص توجہ کے قابل ہیں:۔ (۱) دن کے وقت روزہ رکھنا اور سحری سے لے کر غروب آفتاب تک۔ کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے پرہیز کرنا (۲) رات کو تہجد یا تراویح کی نفلی نماز ادا کرنا (۳) دن کے اوقات میں بھی حتی الوسع زائد نفلی نماز خصوصاً ضحیٰ یعنی اشراق کی نماز کا التزام کرنا (۴) تلاوت قرآن مجید کی پابندی۔ اگر رمضان کے مہینہ میں دو بار قرآن ختم کیا جا سکے تو بہتر ہے (۵) ہر قسم کے لغو اور جھوٹ اور غیبت وغیرہ سے پرہیز کرنا (۶) صدقات وخیرات کے ذریعہ اپنے غریب بھائیوں اور بہنوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کرنا۔ اسلام نے رمضان میں صدقہ وخیرات پر خاص زور دیا ہے۔ (۷) رمضان کے آخر میں اور عید سے قبل فطرانہ یعنی صدقۃ الفطر ادا کرنا جو اس سال قریباً ایک روپیہ ساڑھے پانچ آنے فی کس بنتا ہے (۸) رمضان کے مہینہ میں دعاؤں اور تضرعات پر خاص زور دینا اور دعاؤں میں جماعتی اور انفرادی ہر دو قسم کی دعاؤں کو ملحوظ رکھنا (۹) دن رات کی گھڑیوں میں ذکر الٰہی کی طرف زیادہ توجہ دینا جس میں کلمہ شہادت اور سبحان اللہ وبحمدہٖ سبحان اللہ العظیم اور استغفار کو نمایاں مقام حاصل ہے اور بالآخر (۱۰) جن احباب کو توفیق ہو ان کا رمضان کے آخری عشرہ میں مسنون طریق پر کسی مسجد میں اعتکاف بیٹھ کر اور دنیا سے کٹ کر عبادت اور دعاؤں کے لئے گویا کلیۃً وقف ہو جانا۔ جو ایک قسم کی وقتی اور جزوی رہبانیت ہے۔

یہ وہ دس خاص ذمہ داریاں ہیں۔ جو رمضان کے مہینہ میں مومن مردوں اور عورتوں پر عائد ہوتی ہیں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ نہ صرف ربوہ کے احمدی احباب بلکہ تمام مقامی جماعتوں کے دوست اپنے اپنے حالات کے مطابق ان ذمہ داریوں کو بصورت احسن ادا کر کے اپنے لئے رمضان کے مہینہ میں رحمت اور برکت کا دروازہ کھولیں گے۔ دعاؤں میں خصوصیت سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اور درازیٔ عمر اور بیش از بیش خدمات اور برکات کے علاوہ جماعت کی ترقی اور جماعت کے ہر دو مراکز قادیان اور ربوہ کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کی جائیں

یہ تو رمضان کی ذمہ داریاں تھیں باقی رہے رمضان کے فیوض۔ سو ان کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں دو باتوں کا خاص طور پر ذکر فرماتا ہے۔ اوّل دعاؤں کی مخصوص قبولیت جس کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ انی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان۔ یعنی میں رمضان کے مہینہ میں اپنے بندوں کے زیادہ قریب ہو جاتا ہوں۔ اور ان کی زیادہ دعائیں قبول کرتا ہوں۔ اور پھر رمضان کے آخری عشرہ میں ایک ایسی مبارک رات آتی ہے۔ جس میں دعا کی قبولیت گویا اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے۔ اور دوم قلوب میں تقوے کی روح کا پیدا ہونا جو اعمال صالحہ کی جان۔ اور گویا ہر نیکی کی جڑھ ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"اگر یہ جڑھ رہی سب کچھ رہا ہے"

چنانچہ قرآن کریم فرماتا ہے۔ کتب علیکم الصیام۔ . . . . لعلکم تتقون یعنی ہم نے روزہ اس لئے فرض کیا ہے کہ تا اے مسلمانو اس ذریعہ سے تمہارے قلوب میں تقوے پیدا ہو۔ رمضان کے یہ دو فوائد یعنی دعا کی قبولیت اور تقوے کا حصول اتنے عظیم الشان فوائد ہیں کہ اگر غور کیا جائے تو دنیا و ما فیہا کا سودا بھی اس کے مقابل پر سستا ہے۔ پس میں اپنے بھائیوں اور بہنوں سے دردمندانہ اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ رمضان کے دونوں پہلوؤں یعنی ذمہ داریوں اور فیوض سے پورا پورا فائدہ اٹھائیں۔ بعض احباب نے رؤیا میں دیکھا ہے۔ کہ دوستوں کو چاہیئے کہ اس رمضان میں زیادہ سے زیادہ دعائیں کرکے اور زیادہ سے زیادہ عبادت بجا لا کر خدائی برکات حاصل کریں۔ کیونکہ اس کے بعد غالباً کچھ وقت تک ایسے امن کا رمضان میسر نہ آسکے گا۔ بے شک خوابیں تعبیر طلب ہوتی ہیں۔ اور ٹل بھی جاتی ہیں۔ مگر کون کہہ سکتا ہے کہ وہ اگلے رمضان تک زندہ رہے گا۔ پس بہر حال ہمارے دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس زریں ہدایت کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ کہ ؎

اے بے خبر بخدمت فرقاں کمر بہ بند\
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند

دوسری بات میں نے یہ کہی تھی اور اسے بھی مزید تاکید کے ساتھ دہرانا چاہتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تحریک کے ماتحت دوستوں کو اس رمضان میں اپنی کسی کمزوری کو سامنے رکھ کر اسکے ترک کرنے کا عہد کرنا چاہیئے۔ اور اس طرح رمضان کی برکات کو گویا مجسم اور معین صورت دیکر زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ ہر انسان میں کوئی نہ کوئی کمزوری ہوتی ہے۔ خواہ وہ حقوق اللہ سے تعلق رکھتی ہو۔ یا کہ حقوق العباد سے۔ اور خواہ وہ ذاتی ہو یا کہ جماعتی۔ اور خواہ وہ رشتہ داروں کے حقوق سے متعلق ہو۔ یا کہ دوستوں اور ہمسایوں سے اور خواہ وہ اپنوں پر اثر انداز ہوتی ہو یا کہ غیروں پر۔ اور خواہ اس کا تعلق نیکی کے ترک سے ہو یا کسی بدی کے ارتکاب سے۔ اور خواہ وہ افسروں سے متعلق ہو یا ماتحتوں سے۔ الغرض بیسیوں بلکہ سینکڑوں قسم کی کمزوریاں ہیں۔ جو انسان کے اخلاق میں راہ پا کر اس کے اخلاق اور دین کو خراب کرتی اور خدا سے دور لے جاتی ہیں۔ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ رمضان میں اپنی کمزوریوں میں سے کسی کمزوری کو سامنے رکھ کر (دوسروں پر کمزوری کی نوعیت ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں) دلیر

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

حصولِ تقوے کی پُر زور تاکید

"سچی تقوے (آہ بہت ہی کم ہے سچی تقوے) خدا کو راضی کر دیتی ہے اور خدا نہ معمولی طور پر بلکہ نشان کے طور پر کامل متقی کو بلا سے بچاتا ہے۔ ہر ایک مکار یا نادان متقی ہونے کا دعوے کرتا ہے۔ مگر متقی وہ ہے جو خدا کے نشان سے متقی ثابت ہو۔ ہر ایک کہہ سکتا ہے کہ میں خدا سے پیار کرتا ہوں۔ مگر خدا سے پیار وہ کرتا ہے جس کا پیار آسمانی گواہی سے ثابت ہو۔ اور ہر ایک کہتا ہے۔ کہ میرا مذہب سچا ہے۔ مگر سچا مذہب اس شخص کا ہے جس کو اسی دنیا میں نور ملتا ہے۔ اور ہر ایک کہتا ہے کہ مجھے نجات ملے گی۔ مگر اس قول میں سچا وہ شخص ہے۔ جو اسی دنیا میں نجات کے انوار دیکھتا ہے۔ سو تم کوشش کرو کہ خدا کے پیارے ہو جاؤ۔ تا تم ہر ایک آفت سے بچائے جاؤ"۔

(کشتی نوح صفحہ ۷۳)

خدا سے عہد کریں۔ کہ وہ آئندہ بہر حال اس کمزوری سے مجتنب رہیں گے۔ میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ اگر جماعت کے بیس فی صدی دوست بھی اس تجویز کے مطابق عمل کریں۔ تو چند دن کے اندر اندر جماعت کے ہزاروں افراد نیکی کی طرف معین قدم اٹھا کر خدا کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔ یوں تو ہر شخص اپنے حالات کو بہتر سمجھتا ہے۔ مگر میں اپنے علم کے مطابق جماعت کی مجموعی اصلاح کے پیش نظر ذیل کی چار بنیادی کمزوریوں کے ترک کو دوسری باتوں پر ترجیح دیتا ہوں:۔

(۱) نماز اور خصوصاً خشوع و خضوع کی نماز میں سستی۔

(۲) جماعتی چندوں کے معاملہ میں غفلت (خواہ بالکل عدم ادائیگی کے رنگ میں سستی ہو یا کہ شرح میں کمی کی سستی)

(۳) لین دین کے معاملہ میں خرابی اور جھوٹ کی عادت۔

(۴) اولاد کی دینی تربیت میں کوتاہی۔

اگر ہمارے دوست ان چار باتوں اور ان کے لوازمات میں نمایاں امتیاز پیدا کر لیں۔ تو وہ اپنی عملی تبلیغ سے ہی دنیا میں ایسا عظیم الشان تغیر پیدا کر سکتے ہیں۔ جو غالباً سالہا سال کی قولی تبلیغ سے بھی پیدا نہیں ہو سکتا۔ اور جن دوستوں کو خدا کے فضل سے یہ باتیں پہلے سے میسر ہوں۔ یا وہ زیادہ ہمت نہ پاتے ہوں۔ تو وہ فی الحال اپنی دوسری کمزوریوں مثلاً رشوت۔ غیبت۔ والدین کی خدمت میں غفلت۔ بیوی سے بدسلوکی۔ ہمسایوں سے بدسلوکی۔ تجارت میں دھوکا دہی وغیرہ وغیرہ) میں سے ہی کسی کمزوری کو سامنے رکھ کر اس کے متعلق اپنے دل میں خدا سے عہد کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔ اور ہمیں اپنی حفاظت اور نصرت سے نوازتے ہوئے اس مقام تک پہنچا دے۔ جو اس کی رضا اور ہماری روحانی تقاضا کا مقام ہے۔

و آخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ
۲۷ر اپریل ۱۹۵۶ء

ایک غلط فہمی کا ازالہ

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے مدظلہ العالی)

الفضل مورخہ ۲۴ر اپریل ۱۹۵۶ء میں مولوی عبدالسلام صاحب عمر مرحوم کی وفات پر میرا ایک نوٹ شائع ہوا ہے۔ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق یہ الفاظ درج ہیں کہ:۔

"حقیقتاً حضرت خلیفہ اول رضؓ کا مقام توکل اور مقام زہد و تصوف عدیم المثال تھا۔"

ان الفاظ کے متعلق ایک صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ان سے یہ غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔ کہ نعوذ باللہ اس معاملہ میں حضرت خلیفہ اول رضؓ کا مقام حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر انبیاءؑ سے بھی بالا تھا۔ مجھے تعجب ہے۔ کہ یہ غلط فہمی کس طرح پیدا ہوئی۔ جبکہ ہر زبان میں اس قسم کے محاورے شائع و متعارف ہیں۔ کہ بعض اوقات اختصار کی غرض سے یا عبارت کی روانی میں بعض الفاظ مطلق رنگ میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ مگر قرائن اور دیگر حالات سے یہ بات بالکل واضح اور عیاں ہوتی ہے۔ کہ ان کا مفہوم مقید اور محدود ہے۔ نہ کہ مطلق اور غیر محدود۔ جیسا کہ مثلاً خود قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کے متعلق فرماتا ہے۔ کہ "فضلتکم علی العالمین۔" یعنی ہم نے تمہیں تمام عالموں پر فضیلت دی ہے۔ حالانکہ اس سے تمام زمانے اور تمام قوموں کے لوگ ہرگز مراد نہیں تھے۔ بلکہ صرف محدود زمانہ اور محدود قوموں کے لوگ مراد تھے۔

میری قلبی محبت جو (فداہ نفسی) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر انبیاءؑ کے ساتھ ہے۔ اسے میرا خدا جانتا ہے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں۔ کہ مجھے جاننے والے لوگ بھی جانتے ہیں۔ اس کے ہوتے ہوئے میری طرف سے اس معاملہ میں کسی تشریح کی تو ضرورت نہ تھی۔ لیکن چونکہ ایک دوست نے لکھا ہے۔ اس لئے یہ مختصر تشریحی نوٹ الفضل میں بھجوا رہا ہوں۔ پھر یہ نقطہ بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ کہ انبیاءؑ کی محبت ہمیں ان خوبیوں اور اوصافِ حمیدہ کی طرف سے غافل نہیں کر سکتی۔ جو نبیوں کے خلفاء اور ان کے متبع صحابہ میں پائی جاتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے۔

"ما ہمہ پیغمبراں را چاکریم"

حضور چونکہ خود خدا کے مامور و مرسل تھے۔ اس لئے حضور کو یہی الفاظ زیب دیتے تھے۔ کیونکہ نبیوں کا مقدس گروہ اپنے بنیادی مقاصد کے لحاظ سے ایک دوسرے کا خادم بھی ہوتا ہے اور مخدوم بھی۔ لیکن میرے جیسے عاجز اور گنہگار بندہ کے لئے تو اصل نعرۂ حق یہ ہے۔ کہ ہم سب پیغمبروں اور ان کے خلفاء اور ان کے صحابہ اور جملہ اولیاء اور صلحاء کے چاکر ہیں۔ اور اسی کو اپنے لئے سب فخروں سے بڑا فخر سمجھتے ہیں۔ واللہ علیٰ ما اقول شہید۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۹/۴/۵۶

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مری میں تشریف آوری کے موقعہ پر مقامی جماعت کی طرف سے صدقہ کا اہتمام

مورخہ ۲۴ر اپریل ۱۹۵۶ء کو بوقت سوا دو بجے دوپہر جب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بمعہ اہل بیت بخیریت تمام کوہ مری پہنچے۔ تو مقامی جماعت کی طرف سے حضور کے استقبال کے لئے خاکسار و سید سعید احمد صاحب مری سے تیرہ میل کے فاصلہ پر پہنچے ہوئے تھے۔ کوٹھی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری پر موٹر سے اترتے ہی ایک بکرا مقامی جماعت کی طرف سے بطور صدقہ ذبح کیا گیا اور گوشت غرباء و مساکین میں تقسیم کیا گیا۔ حضور کی صحت کے پیش نظر مقامی جماعت کی طرف سے حضور کی کوٹھی پر ہی (خیبر لاج) نماز باجماعت کا انتظام کر دیا گیا ہے احباب جماعت کی خدمت میں استدعا ہے۔ کہ رمضان کے بقیہ مبارک ایام میں خصوصیت سے دعا فرما دیں۔ تاکہ حضور کی صحت نمایاں طور پر ترقی کر سکے۔ (خاکسار محمد سعید کیپٹن (ریٹائرڈ) پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مری)

درخواست دعا:۔

میرے والد عبدالرحیم بُدعلی صاحب پاؤں میں کینسر کی وجہ سے پورٹ لوئس (Port - Louis) ماریشس کے سول ہسپتال میں برائے علاج داخل ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹروں نے بیماری کو خطرناک اور لاعلاج قرار دے کر سالم ٹانگ کو amputate کرنے کی سفارش کی ہے۔ اور اسی ہسپتال کے سرجن ماؤف پیر کو صرف ٹخنے تک قطع کرنا کافی سمجھتے ہیں۔ بہر حال مریض کی حالت خطرہ سے خالی نہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے خصوصیت کے ساتھ درخواست ہے۔ کہ وہ ہیام میں بالالتزام صاحب کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس نازک مرحلہ میں صبر اور برداشت کی قوت عطا کرے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین۔ شمس الحق بُدعلی بوباسین ماریشس

قادیان میں جلسہ پیشوایان مذاہب

قادیان سے اطلاع ملی ہے۔ کہ مورخہ ۲۲ر اپریل بروز اتوار قادیان میں جلسہ پیشوایان مذاہب منعقد کیا گیا۔ جس میں مختلف مذاہب کے پیشواؤں کی مقدس زندگیوں کے متعلق مختلف مقررین نے تقاریر کیں۔ پہلی تقریر لالہ لشوری مل ایڈووکیٹ گورداسپور نے (جو خاص طور پر گورداسپور سے تشریف لائے تھے) رامچندر جی کے سوانح حیات پر کی۔ دوسری تقریر گیانی عباد اللہ صاحب نے گورونانک صاحب کے جیون پر کی۔ جو بہت پسند کی گئی۔ تیسری تقریر مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق کی۔ اور ان کے بعد مکرم مولانا مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سیرۃ و سوانح پر فرمائی۔ اس کے بعد صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اخلاق حسنہ اور سیرت پاک پر تقریر فرمائی۔ چھٹی تقریر سردار سرین سنگھ صاحب آف بھٹیاں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق کی۔ جس میں ضمناً جماعت احمدیہ کے عمدہ نظام اور تعلیم کی بھی تعریف کی۔ ساتویں تقریر گیانی سردار فوجا سنگھ صاحب نے کی۔ جو صوفیانہ طرز کی گہری اور دلچسپ تھی۔ آخری تقریر حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری نے مہاتما بدھ کی زندگی کے متعلق کی۔

جلسہ کی صدارت سردار گوردیال سنگھ صاحب نے کی۔ آپ نے اپنی صدارتی تقریر میں جماعت احمدیہ کے متعلق تعریفی کلمات کہے۔ اور جلسہ کرنے پر مبارکباد دی۔ اور کہا۔ کہ اب دنیا کی نجات اور ترقی کا اسی بات پر انحصار ہے۔ کہ سب مذاہب کے بزرگوں اور پیشواؤں کو عزت و احترام کی نگاہوں سے دیکھا جائے۔

اس موقعہ پر گورنر صاحب پنجاب۔ سردار بھیم سین صاحب سچر سابق چیف منسٹر پنجاب سردار نرنجن سنگھ صاحب پرنسپل کالج دہلی۔ (برادر ماسٹر تارا سنگھ صاحب) مسٹر ڈی۔ سی۔ ورما صاحب ڈائرکٹر تعلقات عامہ پنجاب نے اپنے پیغامات بھجوائے۔

جلسہ کے انتظامات میں احمدی اصحاب کے علاوہ سکھ اصحاب نے بھی بڑی دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اور باوجود شدت کی گرمی کے جلسہ میں تقریباً دو ہزار کے قریب افراد حاضر تھے۔ مختلف قسم کا لٹریچر طبع کرا کے تقسیم کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ کا بہت اثر رہا۔

ولادت:۔

سید سلیمان شاہ صاحب آف راولپنڈی کے ہاں مورخہ ۱۴ر اپریل ۱۹۵۶ء کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم میاں معراج دین صاحب آف بھاٹی گیٹ لاہور کا نواسہ اور سید فاضل شاہ صاحب کا پوتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے۔ اور خادم دین بنائے۔

صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر بظاہر ایک چھوٹا اور معمولی سا حکم معلوم ہوتا ہے۔ مگر بعض احکام جو دیکھنے میں معمولی معلوم ہوتے ہیں۔ حقیقت میں وہ بڑے اہم اور ضروری ہوتے ہیں۔ ان کا ادا کرنا خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کا باعث اور ان کا ادا نہ کرنا خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہو سکتا ہے۔ اسی قسم کے اسلامی حکموں میں سے جو حقوق العباد سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک حکم صدقۃ الفطر کا بھی ہے جو تمام مسلمان مردوں۔ عورتوں اور بچوں پر خواہ وہ کسی حیثیت کے ہوں فرض ہے۔ بلکہ معتبر روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ غلام اور نوزائیدہ بچوں پر بھی صدقۃ الفطر فرض ہے۔ جو شخص اس فرض کو ادا نہ کر سکتا ہو اس کی طرف سے اس کے سرپرست یا مربی کے لئے ضروری ہے کہ وہ ادا کرے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر ذی استطاعت شخص کے لئے ایک صاع غلہ اور جو طاقت نہ رکھتا ہو اس کے لئے نصف صاع غلہ مقرر کی ہے۔

صاع ایک عربی پیمانہ ہے جو پونے تین سیر کے قریب ہوتا ہے۔ سالم صاع کا ادا کرنا افضل اور اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ نصف صاع بھی ادا کر سکتا ہے۔ چونکہ آجکل صدقۃ الفطر عام طور پر نقدی کی صورت میں ادا کیا جاتا ہے۔ اس لئے جماعتیں مقامی نرخ کے مطابق فطرانہ کی شرح مقرر کر سکتی ہیں۔ اس چندہ کی ادائیگی عید سے کم از کم تین چار روز پہلے ہونی چاہیئے۔ تا بیواؤں اور یتیموں کو اس رقم سے طعام اور لباس سے امداد کی جا سکے اور ان لوگوں کی دعائیں آپ لوگوں کے لئے بخشش کا موجب ہوں۔

یہ رقم مقامی غرباء اور مساکین پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر کوئی مقامی آدمی ایسا نہ ہو جو اس صدقہ کا مستحق ہو یا مقامی احباب میں تقسیم کرنے کے بعد کچھ رقم بچ رہے تو ایسی تمام رقوم مرکز میں بھجوا دینی چاہئیں۔ اس رقم کو دیگر مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں ہے۔

نوٹ :- گزشتہ اعلانات میں غلہ کی اوسط قیمت چودہ پندرہ روپے کے پیش نظر ایک صاع کی قیمت ایک روپیہ مقرر کی گئی تھی۔ اب چونکہ گندم کا نرخ دس گیارہ روپیہ من ہو گیا ہے۔ اس کے مطابق ایک صاع کی قیمت ۱۱ / رہتی ہے۔ پس فطرانہ کی پوری شرح گیارہ آنے فی کس مقرر کی جاتی ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

داخلہ پاکستان ایر فورس پبلک سکول سرگودھا

اس سکول میں آئندہ ہوائی کیڈٹ کورس ۱۵ ۸/۵۶ سے شروع ہوگا۔ عرصہ تعلیم ۵ سال۔ یہاں لڑکوں کو سینئر کیمبرج اور سینیئر سکول سرٹیفکیٹ امتحان کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ داخلہ بذریعہ امتحان مقابلہ جس میں حسب ذیل پرچہ جات ہوں گے۔ اول انگریزی۔ دوم حساب و جنرل نالج۔ ذریعہ امتحان انگریزی ہوگا جو ۲۸ ۵/۵۶ کو صبح ۸½ بجے ڈھاکہ روڈ۔ کوئٹہ۔ لاہور کینٹ۔ چکلالہ و پشاور کینٹ نیز تیج گاؤں چٹاگانگ میں بیک وقت شروع ہوگا۔ کامیاب طلباء سیلکشن بورڈ کے سامنے پیش ہوں گے۔ دوران ٹریننگ طلبہ کے راشن وردی اور رہائش کا انتظام سرکاری۔ فیس مطابق آمدنی سرپرست تین ہزار روپیہ سالانہ آمد والے کے لئے کوئی فیس نہیں۔ اس سے اوپر کم از کم ۱۵/ روپے ماہوار۔ زیادہ حسب مقررہ شرح۔ ایک سالہ ٹریننگ کے بعد ایسے طلبہ کی فیس بڑھ جاتی ہے۔ جن کے سرپرستوں کو انہیں پی۔ اے ایف میں بھیجنا منظور نہ ہو۔

شرائط داخلہ :- عمر ۱۵ ۸/۵۶ کو ۱۱ و ۱۲ کے درمیان ہو۔ چھٹی جماعت پاس ہو۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو پاکستان ٹائمز ۲۳ ۴/۵۶

(ناظر تعلیم ربوہ)

پاکستانی فوج میں باقاعدہ کمیشن

درخواستیں ۳۱ ۵/۵۶ تک G. H. Q. A. G's Branch Org-3 میں طلب کی گئی ہیں۔ تحریری امتحان جون ۵۶ء میں انگریزی و جنرل نالج و ریاضی میں بمقام پشاور راولپنڈی لاہور۔ بہاولپور۔ کوئٹہ۔ کراچی۔ ڈھاکہ و جیسور میں ہوگا۔ کامیاب امیدواران انٹر سروسز سیلکشن بورڈ کے سامنے پیش ہوں گے۔ انتخاب میں آنے والے ملٹری اکیڈیمی کاکول میں ۲½ سال زیر ٹریننگ رہیں گے۔ فیس داخلہ ۵/۔ وظیفہ ۱۲۰/ روپے ماہوار علاوہ مفت خوراک و رہائش و علاج۔

شرائط :- میٹرک پاس یا سینئر کیمبرج۔ غیر شادی شدہ۔ پیدائش ۳۱ ۳/۳۶ اور ۱ ۹/۳۸ کے درمیان کی ہو۔ فارم درخواست و قواعد Military Formation Head Quarters Recruiting offices یا دفتر روزگار یا جی ایچ کیو راولپنڈی سے حاصل کریں۔

(پاکستان ٹائمز ۲۵ ۴/۵۶)

(ناظر تعلیم ربوہ)

مجلس انصار سلطان القلم لاہور کے انعامی مقابلے کے نتیجہ کا اعلان

مجلس انصار سلطان القلم لاہور کی جانب سے انفرادی اور اجتماعی ترقی کے لئے ایمان علی البصیرت کی اہمیت کے موضوع پر مضمون نویسی کا جو انعامی مقابلہ منعقد ہوا تھا۔ اس میں مکرم محمود احمد صاحب ۱۱-۱۴ کرشن آباد لاہور اول۔ محمد اسلم صاحب سجاد مسلم ہائی سکول بھیرہ دوم اور شیخ رحمت اللہ صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ مصری شاہ لاہور سوم آئے ہیں۔

مجلس انصار اللہ سلطان القلم لاہور مذکورہ اصحاب کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتی ہے۔ اور امید کرتی ہے کہ آئندہ وقتاً فوقتاً جو مقابلے منعقد ہوں گے۔ جملہ مجالس کے خدام ان میں پورا دلچسپی سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

صدر مجلس انصار سلطان القلم لاہور

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار نے بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دے رکھا ہے۔ درویشان قادیان و احباب کرام نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ جلال الدین احمد ازربوہ

(۲) خاکسار عرصہ سے جگر اور معدہ کی بیماری میں مبتلا ہے۔ احباب میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ مطیع اللہ خاں۔ کیمبل پارک مین بازار لاہور شہر

(۳) بندہ نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے بھائی نے ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کامیابی عطا کرے۔ آمین ملک اعجاز احمد محلہ اسلام آباد وزیر آباد

(۴) میرے بھائی اور ہمشیرہ نے ایف۔ اے کا امتحان دیا ہے احباب اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں امتحان میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین عقیلہ ہاشمی راولپنڈی

(۵) مکرم ڈاکٹر غلام اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ ایبٹ آباد کو بعض مشکلات درپیش ہو گیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ محمود احمد سعید واقف زندگی۔

(۶) میرے چچا جان خلیفہ عبد الرحمن صاحب بیمار ہیں اور کچھ مشکلات میں مبتلا ہیں انکی صحت کاملہ و عاجلہ اور مشکلات پر قابو پانے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الوکیل۔ خلیفہ)

(۷) میرا لڑکا صلاح الدین عرصہ سے کان کی تکلیف کی وجہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ بزرگان جماعت سے درخواست دعا ہے۔ میاں فضل الدین اختر کلاس والا سیالکوٹ

(۸) میری اہلیہ کے پھوڑے کا اپریشن ہونے والا ہے۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انکو مکمل شفا عطا فرمائے آمین۔ خادم بشیر احمد شاکر راولپنڈی

(۹) بندہ نے امسال ایف۔ ایس۔ سی نان میڈیکل کا امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ نیز بندہ کو صحیح معنوں میں دین کا خادم بنائے آمین۔ محمد عبد الرشید بیرون ممنہ گیٹ جھنگ شہر

(۱۰) میرے ماموں حکیم محمد عبد اللہ صاحب بخار اور پیچش میں مبتلا ہیں کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب سلسلہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ شریف شفقی نائب قائد خدام الاحمدیہ بھیرہ

(۱۱) میری اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ چند دنوں سے حالت بہت نازک ہو گئی ہے احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائیں۔ چوہدری غلام احمد سویٹ مرچنٹ کمالیہ

سرحد کے انہتر میں سے ترپن ارکانِ اسمبلی میرے ساتھ ہیں

مجھے یقین ہے کہ وزیرِ اعظم بالکل غیر جانبدار رہیں (ڈاکٹر خان)

لاہور ۳۰ اپریل - وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خانصاحب نے کل پشاور سے واپسی پر اعلان کیا ہے کہ سابق صوبہ سرحد کے ۶۹ ارکان اسمبلی میں سے کم از کم ۵۲-۵۳ ارکان ایوان میں ان کی حمایت کریں گے۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا میں کئی ارکان اسمبلی سے ابھی نہیں مل سکا اس لئے ان کے رویہ کے متعلق وثوق سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

وزیر اعلیٰ کل شام پشاور سے لاہور پہنچے تھے۔ وزیر خوراک سید عابد حسین بھی آپکے ہمراہ تھے۔ قاضی فضل اللہ نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر خانصاحب نے اپنے مکان پر اخباری نمائندوں سے ملاقات کے دوران میں بتایا کہ ارباب نور محمدؐ کے استعفا سے وزیر اعلیٰ کے حامیوں کی تعداد میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ آپ نے کہا ایک شخص کے علیحدہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ باقی سب ارکان اسمبلی میرے ساتھ ہیں۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا " ارباب نور محمد کا استعفا ابھی مجھے موصول نہیں ہوا۔ ممکن ہے انہوں نے استعفا براہ راست گورنر کو بھیج دیا ہو۔ بہر کیف اگر مجھ سے پوچھا گیا تو میں گورنر سے کہوں گا استعفا منظور کر لیا جائے۔

ڈاکٹر خانصاحب نے یقین ظاہر کیا کہ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے قائد سردار بہادر خاں کا سابق صوبہ سرحد میں مشن کامیاب نہیں ہوا۔

آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ وزیر اعظم بالکل غیر جانبدار رہیں وہ صرف اس امر کے خواہشمند ہیں کہ اس وزارتی مسئلہ کا فیصلہ اسمبلی میں کیا جائے

ڈاکٹر خانصاحب نے سابق صوبہ سرحد کے ارکان اسمبلی کے رویہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بعض لوگ مسلم لیگ میں رہتے ہوئے بھی اسمبلی میں مجھے ووٹ دیں گے۔ ان کی رائے میں مسلم لیگ فیصلہ کر چکی ہے کہ میں وزیر اعظم رہوں۔

رائے عامہ پاکستان کے ساتھ ہے

کراچی ۳۰ اپریل - پیر صاحب مانکی شریف بین الاقوامی امن کانفرنس میں شرکت کے بعد سٹاک ہوم سے کل کراچی پہنچ گئے ہیں۔

آپ نے یہاں اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران بتایا کہ کشمیر کے متعلق بین الاقوامی رائے عامہ پاکستان کے ساتھ ہے اور دنیا کے لوگ منصفانہ و غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعے جلد از جلد اس قضیہ کا فیصلہ کرانے کے متمنی ہیں +

صوبائی اسمبلی کا اجلاس انیس ۱۹ مئی کو ہوگا

خان صاحب کا بینہ میں دو ۲ نئے وزراء کی شمولیت

لاہور یکم مئی - گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گورمانی نے ایک اعلان کے ذریعہ ۱۹ مئی کو صوبائی اسمبلی کا اجلاس طلب کیا ہے۔ اجلاس ہفتہ کے روز صبح آٹھ بجے شروع ہوگا اسمبلی کے اجلاس کے ابتدائی دو ایام میں اراکین حلف اٹھائیں گے۔ پھر سالانہ بجٹ پیش ہوگا۔ اور صوبہ کے آئندہ عام انتخاب کے لئے طریقہ کا فیصلہ بھی اس سیشن میں کیا جائے گا۔

درین اثنا وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان صاحب نے اپنی کابینہ میں مزید توسیع کر دی ہے۔

دو سابق صوبہ سندھ سے میر علی احمد تالپور اور حاجی نجم الدین بخاری نے کل رات ساڑھے سات بجے صوبائی وزراء کی حیثیت سے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا ہے۔ اب ارکان کابینہ کی تعداد نو ہو گئی ہے۔ گورنر نے دیوان نور محمد خاں کا استعفا منظور کر لیا ہے۔

ڈاکٹر خان صاحب نے کل شام گورنر ہاؤس سے واپس آ کر بتایا کہ وہ اپنی کابینہ میں چند دنوں تک مزید توسیع کر دیں گے۔ وزیر اعلیٰ کل دوپہر کوئٹہ روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ پرسوں واپس آئیں گے اور دو تین روز لاہور میں قیام کرنے کے بعد پشاور روانہ ہو جائیں گے۔

آپ نے بتایا کہ سابق بلوچستان سے ایک سابق پنجاب سے دو اور سابق سرحد سے دو مزید وزیر لئے جائیں گے۔

دونوں نئے صوبائی وزراء مسلم لیگی نہیں البتہ میر علی احمد تالپور نے مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے گذشتہ اجلاس میں شرکت کی تھی۔ دونوں نئے وزیر میر غلام علی تالپور کے گروپ کے آدمی ہیں اور ان کی صوبائی کابینہ میں شرکت سے یہ امید ہو گئی ہے کہ سابق سندھ کے ۴۰ ارکان اسمبلی میں سے کم از کم ڈاکٹر خان صاحب کی حمایت کریں گے۔

شاہ سعود افغانستان جائیں گے

کابل یکم مئی - کابل ریڈیو کے ایک نشریہ میں بتایا گیا ہے کہ سعودی عرب کے شاہ سعود اگست کے آخر میں افغانستان کا سرکاری دورہ کریں گے۔ نشریہ میں مزید کہا گیا ہے کہ افغانستان کے ظاہر شاہ نے کچھ عرصہ قبل شاہ سعود کو افغانستان آنے کی دعوت دی تھی۔

پاکستان کیلئے امریکی روئی

کراچی ۳۰ اپریل۔ حکومت پاکستان نے امریکی روئی کی ۱۸ ہزار ایک سو گانٹھیں صنعت کاروں میں سستے داموں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا ہے یہ روئی امریکہ نے گذشتہ سال پاکستان کو اقتصادی امداد کے ماتحت اپنی فاضل زرعی پیداوار میں سے دینے کا وعدہ کیا تھا روئی کی اس مقدار میں تین ہزار چھ سو گانٹھیں امریکہ کی مصری قسم کی روئی کی ہیں اور باقی امریکی اپ لینڈ اور ٹائپ دوم و سوم ہیں۔ اعلیٰ قسم کی مصری روئی مشرقی و مغربی پاکستان میں برابر تقسیم کی جائے گی۔ مذکورہ مقدار میں سے مشرقی پاکستان کو مصری قسم کی تین ہزار تین سو گانٹھیں اور اپ لینڈ قسم دو ہزار پانچ سو گانٹھیں دی جائیں گی۔ اپ لینڈ کی باقی ۱۳ ہزار تین سو گانٹھیں مغربی پاکستان اور وفاقی وزارت حکومت کے صنعت کاروں میں تقسیم کی جائیں گی۔

ایجنٹ حضرات متوجہ ہوں

ماہ اپریل کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا رہے ہیں۔ ان بلوں کی رقم ۱۰ مئی سے قبل دفتر روزنامہ الفضل میں پہنچ جانی چاہیئے۔ (مینجر)

مخرب اخلاق غیر ملکی فلمیں نوجوانوں کو تباہ کر رہی ہیں

ٹیکسی ڈرائیور کے مشہور مقدمۂ قتل کا فیصلہ سنا دیا گیا

لاہور یکم مئی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اینڈ سیشن جج مسٹر ریاض قریشی نے "ٹیکسی ڈرائیور" کے مشہور مقدمہ قتل کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ ۲۰ سالہ ملزم محمد رفیق کو تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۳۰۲/۳۴ کے تحت سزائے موت اور دفعات ۳۹۴/۳۹۷ اور ۲۰۱ کے تحت علی الترتیب دس اور سات سال قید با مشقت کی سزائیں دی گئی ہیں۔

فاضل جج نے ملزم کے دوسرے ساتھی محمد رمضان کو عبد الخالق ٹیکسی ڈرائیور کے قتل کے الزام میں عمر قید کی سزا دی ہے اور دفعات ۳۹۴/۳۹۷ کے تحت سات سال اور زیر دفعہ ۲۰۱ پانچ سال با مشقت کی سزائیں دی ہیں۔ دونوں ملزمان کی سزائیں بیک وقت شروع ہوں گی۔ تیسرے ملزم محمد اختر کو عدم ثبوت کی بناء پر بری کر دیا گیا ہے۔ چوتھا ملزم اعجاز احمد سلطانی گواہ بن گیا تھا۔ اس مقدمہ کے سلسلہ میں کل ۱۵۵ گواہوں کے بیانات قلمبند کئے گئے۔ صفائی کے گواہوں کے بیانات قریباً آٹھ سو صفحات پر مشتمل ہیں۔ اس مقدمہ کا فیصلہ گنجان ٹائپ کے ۱۰۵ صفحات پر مشتمل ہے

عدالت نے جرائم کے فروغ کے سلسلہ میں غیر ملکی فلموں کے اثر کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا ہے کہ نوجوانوں پر ایسی غیر ملکی فلموں سے جن میں شکاگو کے لٹیروں کی زندگی پیش کی جاتی ہے۔ نہایت برا اثر پڑتا ہے۔ فاضل جج نے فلم "ٹیکسی ڈرائیور" کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ٹیکسی ڈرائیور کے مقدمہ قتل کے واقعات فلم "ٹیکسی ڈرائیور" کے واقعات سے ملتے جلتے ہیں۔ جج نے لکھا ہے۔ کہ یہ حقیقت ہے کہ ہمسایہ ملک بھارت سے دو سال قبل جو فلم ٹیکسی ڈرائیور درآمد کی گئی تھی۔ اور جس کی نمائش لاہور میں ہوئی تھی۔ اس سے لٹیروں کے گروہوں کی سرگرمیاں تیز ہو گئیں تھیں۔ جج نے لکھا ہے کہ حکام متعلقہ کے لئے یہ وقت ہے کہ وہ اس قسم کی فلموں کی درآمد بند کر دیں

استغاثہ کے مطابق ملزم رفیق احمد (۲۰ سال) اور محمد رمضان (۲۷ سال) نے باہمی مشورہ سے ایک ٹیکسی ڈرائیور کو قتل کرنے کے بعد ٹیکسی کو لوٹنے کی سازش کی۔ اس سازش کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ملزمان محمد رفیق اور محمد رمضان نے اپنے ایک اور ساتھی اعجاز احمد کے ہمراہ لاہور ہوٹل سے ایک ٹیکسی این پی آئی ایم ۶۲ کرایہ پر لی اور اس کے ڈرائیور عبد الخالق کو ۲۶ اکتوبر ۱۹۵۴ء کی درمیانی رات کو لاہور شیخوپورہ روڈ پر شیخوپورہ سے ۱۰ میل کے فاصلہ پر قتل کر دیا۔ ملزمان نے ڈرائیور کو قتل کرنے کے بعد اس نعش کو دفن کر دیا اور ٹیکسی کو بیچنے کے لئے کراچی فرار ہو گئے۔ ملزمان نے ٹیکسی کی نمبر پلیٹ تبدیل کر دی۔ اور شیشے پر سے ٹیکسی کا لفظ اڑا دیا۔ اس کے بعد پولیس نے ملزمان کو کراچی سے گرفتار کر لیا۔

ڈھاکہ میں چوتھے درجے کے ملازم کام پر واپس آ گئے

ڈھاکہ یکم مئی ایک سرکاری ترجمان نے کل یہاں بتایا کہ چوتھے درجے کے ہڑتالی ملازمین میں سے بیشتر کام پر واپس آ گئے ہیں یاد رہے کہ حکومت نے چوتھے درجے کی سرکاری ملازمتوں کو ضروری سروسز قرار دے کر ہڑتال کو غیر قانونی قرار دے دیا تھا۔ اور انہیں متنبہ کیا تھا کہ اگر وہ پیر کی دوپہر تک کام پر واپس نہ آئے تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ترجمان نے مزید کہا کہ رمضان کی وجہ سے دفاتر دوپہر کو بند ہو گئے۔ اسلئے ابھی صحیح طور پر اندازہ نہیں کیا جا سکتا کہ کتنے ملازم کام پر واپس آئے ہیں۔ کل ۴۵ ہزار ملازم ہڑتال میں شریک تھے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر سے خط و کتابت کریں